



سوال

(229) ادھار میں مدت کے حساب سے ریٹ زیادہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض اوقات ہم پورا مال نقد بازار ریٹ پر خرید لیتے ہیں لیکن ادھار خریدنے کے لئے یہ ہوتا ہے کہ اگر پندرہ دن کا ادھار ہے تو 50 پیسے اور اگر ایک ماہ کا ادھار ہے تو ایک روپیہ فی میٹر ریٹ زیادہ ہوتا ہے، مزید مدت بڑھ جائے تو ریٹ بھی بڑھتا جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کی پہلے وضاحت ہو چکی ہے کہ نقد اور ادھار ریٹ میں فرق کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ ایک بھاؤ طے کر لیا جائے۔ طے ہونے کے بعد مدت کے بڑھنے سے ریٹ کا بڑھانا صریح سود ہے، معاملہ کرتے وقت جو ریٹ طے ہوا ہے، اس کے مطابق ادائیگی ہونی چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 253